13342-سیر وسیاحت کے لیے سفر

سوال

ان آخری برسوں کے اندر دیکھنے میں آیا ہے کہ فیملیاں خلیجی ممالک یا عرب یا ایشیائی یا یورپی کفار ممالک یا امریکہ کا سفر کرنے لگی ہیں، اوراس سفر کے لیے اپنی اور بیوی بچوں کی تصاویر بھی بنوانا ضروری ہیں، ہمارے علم کے مطابق توعلماء کرام کا فتوی ہے کہ ضرورت کے بغیر تصویر اتروانی جائز نہیں، توکیا سیاحتی سفر ایسی ضرورت شمار ہوتی ہے جواسے اپنی اور بیوی بچوں کی تصویر اتروانا مباح کرتی ہو؟

اس کے ساتھ ساتھ ان ممالک کا سیاحتی سفر کرنے میں مال ودولت اوروقت کا ضیاع ہے، اورمال کثرت سے مباح اشیاء بلکہ بعض اوقات تومکروہ اورحرام کاموں میں بھی کثرت سے مال خرچ کیا جاتا ہے، اوراسی طرح اس میں عورتوں کا (کلی یا جزبی طورپر) بے پردہونا بھی شامل ہے، اوران ممالک کا سفر کرنے والوں کا ایسی برائیوں کا مشاہدہ بھی کرنا ہوتا ہے، جس کی انہیں اپنے ممالک میں مشاہدہ کرنے کی عادت نہیں ہوتی، جس کے باعث بعد میں ان کے لیے حرام کاموں کا ارتکاب اوربرائی کودیکھنا آسان ہوجاتا ہے.

آپ سے گزارش ہے کہ اس غرض سے تصویر اتروانے کے حکم کے متعلق ہمیں معلومات فراہم کریں.
اوراسی طرح ان ممالک میں جہاں اعلانیہ طورپر برائی ہوتی ہے اورکسی کواس برائی سے منع کرنے کی استطاعت نہیں ہوتی اورنہ ہی ان برائیوں سے آنکھیں بند کرسکتا ہے، وہاں جاکر سیر و سیاحت کرنے کا حکم بھی بتائیں، اورآپ ایسے لوگوں کوکیا نصیحت کرتے ہیں جو خلیجی یا عرب ممالک کی سیر وسیاحت کی غرض سے تصویر اتروانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، آیا یہ جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

عورتوں کی تصاویر بنوانا مطلقا جائز نہیں، کیونکہ اس کے نتیجہ میں فتنہ و شر پیدا ہوتا ہے، جواس کی فی ذاتہ حرمت میں اور بھی شدت کا باعث ہے، اس لیے سفر یا کسی اور غرض کے لیے عورتوں کی تصاویر اتروانی جائز نہیں.

کبار علماء کمیٹی کی جانب سے اس کی حرمت کا فیصلہ صادر کیا جاچکا ہے، اورکفار ممالک اورفحاشی سے بھرے ہوئے ممالک کا سفر کرنا جائز نہیں، کیونکہ اس میں فتنہ اور شر ہے، اورکفار کے ساتھ میل جول، اوربرائیوں کا مشاہدہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس سے دل بھی متاثر ہونے سے نہیں رہتا، مگراہل علم نے کچھ حدود وقیود اوربالکل تنگ اورکم حالات میں ان ممالک کی جانب سفر کرنے کی اجازت دی ہے، اوروہ حدود وقیود درج ذیل ہیں :

1- کسی ایسے علاج کی ضرورت پیش آجائے جو مسلمان ممالک نہ پایا جاتا ہو.

2- ایسی تجارت جو سفر کے بغیر نہ ہوتی ہو.

3- کوئی ایسا علم حاصل کرنا، جس کی مسلمانوں کو ضرورت ہواوروہ مسلمان ممالک میں نہ پایا جائے.

4- اسلام کی نشر واشاعت اوردعوت الی اللہ کا کام کرنے کے لیے.

ان سب حالات میں بھی شرط یہ ہے کہ سفر کرنے والا شخص اپنے دین کے اظہار پر قادر ہو، اور اپنے عقیدہ کو مضبوط رکھنے والا، اور بدعات اور فتنہ والی جگہوں سے اپنے آپ کو دور رکھنے والا ہو.

لیکن صرف سیر و سیاحت اور تفریح، دل بہلانے کی غرض سے ان ممالک کا سفر کرنا تو بہت زیادہ اور شدید قسم کا حرام ہے.

اور اللہ تعالی سے میری دعا ہے کہ وہ مجھے اور آپ سب مسلمانوں کو اپنے محبت اور رضا و خوشنودی کے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.